

براء عرض 31 درجه
لاهور

مؤمن الوقات

ترتیب و تدوین

ملک العلماء
مفتي سید ظفر الدین بھاری
رحمۃ اللہ علیہ

الحمد لله على احسانه

كما تفضل دوام رساله مباركه

بذر الاسلام لم ينكر كل الصلاه والصيانت

برائے عرض ۲۰ درجہ شہر ملت ان
مسیحی بناءً تاریخی ۱۹

مذکون لا وقت

۱۳۳۵

ہجری

تایف طفیل و تصنیف فیض عالم عالی فاضل کامل جامع معقول منقول حادی فروع و
اصول گرامی جناب الالا تقبّل مکالمہ فاضل بہار مولانا نوی محمد طپر الدین
 قادری رضوی بہاری سید وی مدرس ہیئتہ حدیث مدرس اسلامیہ
شمس الہست ری دانخانہ مہندرو پٹنہ

حسکو

الحاچ خواجه میاں مشتاق حسکا طہشنہ

تاجران حرم المظفر توبہ ری گیٹ پوسٹ بھس ما

ممان شہر نے نہ سہی میں چھپوا کرشانع کیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
حَمْدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

الْكِتَابُ

کتاب نہ نظر کی طباعت و اشاعت کی تحریر خدمت کو اپنے ہادی آقا و مولا، سلطان العاقین
تاج العارفین بربان العلماء سند الفضلاء بجدد عظم تویدا فغم سید اسادات مرجع ائمہ اور
حضور پروردگار گواہ امام حضرت پیر مہر علی شاہ الحسنی الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کے نام نامی و ذات گرامی کے ساتھ مشتبہ و معنوں کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

نیز

یہ کہا دی و مرشد آقا و مولا مخزن اسرار حقیقت معدن انوار مجتہت پیر مہر و فاضل
قبل بابی سید پیر غلام مجی الدین شاہ الحسنی الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
جن کی نگاہ مہر کی بدلت میں ناچیز اس قابل ہوا اور مجھ حضرت کو اس کا رخیر کی توفیق نصیب ہوتی۔

نیز

ریت کیم سے بصد بجز و نیاز دعا کرتا ہوں کہ مولانا لعلے اس کا رخیر کے انوار و برکات سے
میرے والدین کو کمیعنی عظیمین مرحومین آعلیٰ اللہ مقامہمَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ
مثوا همَا کو جی سرفراز فرمائے جن کے جن تریت سے میں اس قابل ہوا۔

آخر میں تاظرین کرام سے ارجائیے کہ وہ اس کتاب سے فائدہ اٹھا کر حضرت ہوائف
علام کے ساتھ اس ناچیز طاری و ناہشکو جی اپنی سمجھاب دعاوں میں یاد فرمایا کریں۔

جَزَاكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى أَخْسَنَ الْجُزَاءَ كَ

ع بکریاں کارہاؤ شوار نیست

وَالسَّلَامُ

نیازمند، خواجه شتاقي احمد غفرنہ

یکم رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ

لِسْمَ الْمُحَمَّدِ الْجَمِيعِ اللَّهُمَّ إِنِّي مُجَاهِدٌ صَلَّى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

فیقر سرای تقصیر محمد ظفر الدین قادری رضوی بہاری سچوڑی غفران و حق امدادست ارباب دانش مصحاب پیش
 میں ترس ہے کہ اس دو تین دن ترقی میں کہ قریب قریب پھر خس اپنے اوقات کا انصبات ساعت ساعت سے کرتا ہے
 شاذ و نادر بھی کوئی ایسا علم یا فتنہ شخص نہیں جس نے سرگرم فرمکی روایت پر اپنے کاروبار کا مدار رکھا ہے۔ اسی لئے ضروری تھا
 کہ اوقات صوم و صلوٰۃ صبح ۷ ملٹوں عشش منځوہ بکری نصف انہار وقت غروب غرب افطار و عشاء بھی سب
 ناخت ساعت مرتب کئے جائیں۔ خداوند عالم ہترے سے بہتر جزا خیر عطا فرمائے اعلیٰ حضرت امام البنت استادی
 و ملاذی شفیعی و مرشدی ذخیری یونی فدی مجده آتھ حاضر فرمودہ تمت طاہر جناب لا انشاء احمد رضا خاں صاحب
 فاضل بریلی قدس اللہ سرہ العزیز کو کہ مسلمانوں کی اس ضرورت کا آپنے احسان فرمایا۔ اور ۱۳۲۵ء سے بیلی شریف
 کے اوقات صوم و صلوٰۃ رمضان شریف کے ہر سال مرتب فرما کر فتح عام کے نئے مع تفصیل اوقات میگر بلاد مفت
 شائع فرمانا شروع کیا جب ۱۳۲۵ء میں اس فن کوئی نے حاصل کیا یہ خدمت میرے متعلق ہوتی میں بھی ہر سال
 رمضان شریف کے اوقات صوم و صلوٰۃ مرتب کرنا اور بیحی اہمیت و جاگت بیلی اسے چھاپ کر شائع کرتا ہی
 اشنا میں مجھے خیال ہوا کہ اوقات قمری ہیئت سے بنتے ہیں۔ اس وجہ سے ہر سال بنانے کی ضرورت ہوا کریں،
 اور اشہادی طرز پر شائع ہوتے ہیں۔ اس نے لوگ وقتی چیز بھکر کر بعد رمضان شریف دی کی تو گردی ہیٹھیں الی یا
 کرتے ہیں۔ اگر کسی ہمیں سے اوقات بنائے جائیں تو فقط ایک سال کا بنایا کافی ہو جو ہمیشہ کے نئے کار آمد ہو
 اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے میں شے بہار شریف کے اوقات شی ہمیں سے مرتب کر کے لیکن رسالہ نبی تاریکی موندان لا اوقات
 ۱۳۲۵ء اہشائع کیا۔ اور میگر بلاد جو ایک ایک منٹ کے فاصلے پر واقع ہیں۔ ان کا تفاصیل لکھ دیا۔ الحمد للہ
 کہ اعلیٰ حضرت امام البنت قدس سرور نے اسے پسند فرمایا اور عالم مسلمانوں نے اس کتاب کو بہت ہی قیمت کی لگانے
 دیکھا۔ اور مجھے بار بار اس کے پھرپرانے کی ضرورت پیش آئی اس کے بعد میں یہ ترمیم کی کر عرض ۱۳۲۵ء کے مامہ ہشوم مقامات کا
 تفاصیل لکھ دیا۔ اسی کتاب بہت یادہ تفید ہو گئی۔ مگر بریلی شریف کے اوقات پرست تصور ہر سال صرف رمضان شریف کے تبر
 کے کئی تفاصیل کیے ہیں جیسے کہ اس کا تمام مہور شہر کی تفاوٹ تفاصیل لکھ دیا جاتا
 یکیں چونکہ تفاوٹ بلا مختلفہ العرض کے دیتے جاتے۔ اس نے ایک بھی ناریخ کے مختلف اوقات کے تفاصیل مختلف
 ہوتے مثلاً صبح صادق کا کچھ ہے نصف انہار کا کچھ اور ہے غرہب کا فرق بالکل بجد ہے۔ دوسری خواہی یہ تھی کہ در سے
 سال رمضان شریف میں میں شش بدل جاتا اس علیے دو سرگام انہیں دو شہر میں انہیں دو قتوں کی تفاصیل نہیں

ہوتا رہا سے عام مسلمانوں کو سخت الحجج ہوتی اور یہ بات ان کی سمجھ سے بالکل درستی کر دے کہ اس کی نہ کو سمجھیں ان کے خال میں قتیل ہے کہ دو شہروں میں جو کچھ فاصلہ ہے اور اس جگہ سے جو تفاوت اوقات سے صلح صادق کے وقت بھی ہی ہو گا انصاف انتہا کے وقت بھی جو کا اور وہی تفاصل اس سال بھی ہو گا دبی آندر سال بھی دو روپی ڈال میں سوچا چاٹ پر کسی بعد بھی وہ نہیں جانتے کہ نصف انتہا میں تفاوت صرف طول کی وجہ ہوتا ہے اور لفظی اوقات میں طول کے ساتھ عرض کا بھی لحاظ ہوتا ہے اور مختلف الفاظ شہروں میں ایام کی مقدار مختلف ہوتی ہے اس نے مختلف اوقات کے تفاوت بھی مختلف ہو دیے۔ اور پوچھ کہ ماہ قمری کا ایس دوسرے سال بالکل بدی جاتا ہے اس نے دو شہروں کا تفاوت جو ایک سال تھا اور دو سال باقی نہ ہے گا اسے نصف انتہا کے تمام اوقات کے تفاوت مختلف ہے جایں گے اس بھجن کو دفع کرنے کی بھی ہری ایک صورت تھی کہ ہر عرض میں کسی مشہور شہر کا وقت شہری رخینوں کے سال نام کا دیا جائے اور اس عرض کے قبیلے قصباتے شہروں دیہات ہوں جو اس کا تفاوت یا جاتے تو پوچھ اتحاد عرض تمام جگہوں کا وقت ایک ہو گا اور صرف طول کی وجہ سے فرق پڑے گا جو جملہ اوقات میں یکساں ہو گا اور شہری ہمیندوں کی میں قدر معتمد ہے نہیں بلکہ اس نے دوسرے سال ہی کچھ فرق نہ ہو گا اسی طور پر بارہ درج عرض سے ۲۴ درج عرض ہے کہ ایک مشہور شہر کیلئے ۲۶ رسائے مرتب کرنے جائیں تو ہندستان کے ہر شہر ہر قصبة ہر شہر کو قریبے تمام اوقات صومعہ و صلاة جمعیت کے مرتب ہو جائیں گے پنا پنچ ساری اصول پر عرض ۵۷ بہار شریف کے بعد عرض ۲۸ شہربنی شریف عرض ۲۹ نینی تال کے اوقات مرتب کر کریں نے بیریلی شریف بھیجا اور تینوں سالے حضرت جمیل الاسلام مولانا شاہ حامد رضا خاں صاحب خلف اکابر اعلیٰ حضرت امام البشیر کے عہدہ ولایت جمدیں بیریلی شریف میں پچھ کرشماع ہو گئے اس کے بعد حاتمی دو تین یا چھتین گرامی اقارب علی چینا کے لانا ابوالبرکات سید احمدناٹم ام اجنب حزب لا حنف ہند لا ہنور کی فرمائیں پر عرض ۳۱ لا ہنور کے اوقات مرتب کے گئے پھر مندو و محترم ہتھیوں بارگاہ فضیلت دوستگاہ صوفی باصفاً مختلف بے ریا گر اقارب جناب مولوی امجد رضا صاحب عثمانی قادری برکاتی نوری ضمودی مد مجددہ کی فرمائش پر عرض ۴۶ دی یا است گلیمار کی کتاب مرتب کی گئی اور یہ دونوں کتابیں ان دونوں حضرات جامیں ان دون کی وجہ سے پچھ کر فیض خلائق ہو گئیں۔

جن میں تمام تتفق عرض کی تفاوت دیئے کی وجہ سے سینکڑوں گلہ کیلئے ہر کتاب مفید ثابت ہوئی الحال چنان خواجہ میاں نیاز احمد صاحب شیخ سن ماجران چرم ملکان شہر نے اس امر کی شہر ملکان کے جملہ اوقات صومعہ صلوہ یہ ڈیوڑام سے جو ابھل غربی پاکستان میں مردوج ہے تیار کر دوں تاکہ حب خاہش اُن کے یہ رسالہ "مُؤْذنُ الْأَوْقَاتِ" نمبر عرض بہ شہر ملکان کا ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے اور اس سال میں ہی عرض بھسکے جملہ مشہور آبادی نسلع تفصیل دیہات کا تفاصل دیا گیا ہے تاکہ ملکان کے علاوہ جی دوسری جگہوں کے لئے صرف تفاصل طول گھٹانے یا بڑھانے سے یہ کتاب کار آمد ہوگی اور جن جگہوں میں منت اور

سیکنڈ دنوں خانوں میں صفر ہے۔ ان کے اوقات بالکل مطابق مultan ہیں۔ سیکنڈ میں ۲۹ سے کم کو منف
کر دیں۔ اور زائد کو ایک منٹ بھیں۔

مغربی پنجاب کے اصلاح میں سے ڈیرہ غازی خاں، مظفر گڑھ، مultan، منگری نامی درجہ پر میں بار
لئے ان شہروں اور ان کے مضافات جو اس عرض پر واقع ہیں۔ ان کے علاوہ عرض ۲۹ درجہ کے
ریاست بہاول پور کے بعض مواضع عرض ۳۰ درجہ پر ہیں اور اس درجہ کے اصلاح جنگ لامبی اور
ڈیرہ امیل خاں کے جو مواضع مشہورہ ۳۰ درجہ عرض پر واقع ہیں۔ ان سب چکوں کی تفاضل دیتے
گئے ہیں۔ جن چکوں کا تفاضل نہیں دیا گیا ہے لیکن وہ دیتے ہوئے مقامات میں سے کسی کے قریب ہیں
تو اسی قدر منٹ کم یا زیادہ کرنے سے ان چکوں کا وقت بھی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ غرض اس کتاب
کے شہر مultan کے علاوہ مغربی پنجاب کے قریباً ۳۰ چکوں کے اوقات تجھیماً اور اتنے سی مزید مقامات
کے اوقات تجھیماً اس کتاب سے معلوم کئے جاسکتے ہیں۔

یہ جناب خواجہ نیاز احمد صاحب اینڈ سن تاجیر حرم کا بہت شکرگزار اور فردان ہوں کہ ب
مشورہ عالی جناب گرامی القاب حاصلی دین تین ماہی مشتمل عین مولانا یاد احمد سعید شاہ صحت کا فلمی
امروہی دامت فضائلہ اس کا سب منافع مدرسہ اسلامیہ عربیہ افوار العلوم شہر مultan کے نذر کر دیا
ہے۔ جزاہ اللہ عن الاسلام والملین خیر الم傑اع مسلمانوں کو چاہئے کہ اس کتاب کو تھوڑ
ہاتھ خرید کر یہ کر شکر دو کار وہرے ثواب کے مستحق ہوں۔

ضروری گذارش، چونکہ مورودہ چند حضرات کے سوا عام لوگ گھری کی صحت کا پوری طو
پر استرام نہیں کرتے۔ ووچار منٹ کی بیشی کا یو جھ خیال نہیں کرتے۔

اس لئے جملہ اوقات میں ۵ منٹ کی احتیاط چاہئے۔ ابتداء وقت ۵ منٹ بعد بھیں۔ اور ختم
۵ منٹ قبل اور روزہ کے لئے دس پندرہ منٹ قبل سحری ختم کر دیں۔ اور انفار میں بھی پانچ منٹ تاخیر
کریں۔ باہ محتاج حضرات سحری و مثنی منٹ قبل اور انفار میں تین منٹ بعد کر سکتے ہیں۔

نہتائے سختی ہے۔ وقت طلوع صبح صادق ہے۔ اور وہی ابتداء وقت فخر ہے اور اہلے فجر
طلوع آفت ابھے۔ صخوٹی بکری وہ وقت ہے کہ اس سے لے کر نصف الہمار تک نماز نہیں
زمدان یا روزہ نفل میں اس وقت سے پہلے نیت کر لے گا۔ تو روزہ ہو جائے گا۔ ورنہ نہیں۔
نصف الہمار۔ ابتداء وقت نہ ہر ہے نصف الہمار سے لے کر عصر کے وقت کے تین حصے کے بعد
پہلے دو تھائی میں اول شل ہوتی ہے۔ اور اخیر کے تھائی میں دوسرا شل ہوتی ہے۔ عصر و نہتائے نہ ہے

اور ابتدائے وقت عصر ہے۔ غرُوب آفتاب ۴۔ انہیاً تے عصر و ابتدائے وقت غرب ہے، وقت افطار ہے عصر کی نماز اگرچہ غرُوب آفتاب تک ادا کر سکتے ہیں مگر ۲۵ منٹ قبل غرُوب شمس پڑھیتا چاہئے۔ ورنہ وقت کمودہ ہو جائے گا۔ عشاء ۷۔ انہیاً تے وقت مغرب (اغرُوب شفق سینہ) دا بتدائے وقت عشاء ہے۔ اس وقت سے لے کر انہیاً تے سحری تک نماز عشاء درست ہے۔ مگر تہائی رات سے زیادہ تاخیر پسندیدہ نہیں۔ **وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ**

مقدار یہ ملعون آفتاب سے غرُوب آفتاب تک شمار کیا گیا ہے۔

محمد فراز الدین قادری رضوی غفران استادیافت حدیث مسلم لامیشہ الہم پڑھ

ظفر منزل محلہ شاہ گنج پٹنہ
۱۳۶۶ھ
۲۰ ذی القعڈہ ۱۴۰۷ھ

عرضِ مہشر

۱۔ الحمد للہ کہ اپنے مشائخ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور والدین کریمین مرحومین کے حسن تربیت سے دوسری بار اس مُفید رسالہ کی طباعت و اشاعت کی سعادت بخوبی پختہ کیا گیا ہے۔

۲۔ یہ اوقات جدید اسٹنڈرڈ میکم کے مطابق ہیں جو کہ کمی میں ۱۹۵۷ء سے پاکستان میں رائج ہے۔ اور ریڈ یو پرستنیا جاتا ہے اس لئے کتاب کے اوقات سے صحیح استفادہ حاصل کرنے کے لئے گھروں کو روایوں کے مطابق رکھنے میں غایت درجہ احتیاط برقراری چاہئے۔

۳۔ ذوقِ شوق رکھنے والے حضرات کو کتاب عنداطلب ہفت دی جائے گی۔ اس کے لئے مہشر خواجہ شناق احمد صاحب کی طرف رجوع فرمایا جائے۔ اگر کتاب قیمتاً خرید فرمائی ہو تو مہتمم صاحب مدرس آنوار العلوم پچھری روڈ نہان شہر کی طرف رجوع فرمائیں۔ یہ رقم مدرس میں ضریح آئے گی۔

۴۔ جمل حقوق بخش ناشر و اولاد محفوظ ہیں۔ کوئی صاحب نقل کل یا جزو کی سوائے ناشرین کی تحریی اجازت کے کوشش نہ فرمائیں۔ ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔

خواجہ شناق احمد ولد خواجہ نیاز احمد مرعوم و مغفور

قیمت - ۲ روپے

مکار ۴۰ روپے

نوعی	فیض میں	کھنچی قبضہ	فیض بندی	فیض انتہا	فیض	عمری	لے کر	لے کر	نوعی	فیض میں	کھنچی قبضہ	فیض بندی	فیض انتہا	فیض	عمری	لے کر	لے کر	نوعی	
تاریخ																			
۱۰	۵۰	۴	۲۲	۵	۳۸	۳	۱۶	۱۴	۲۵	۱۱	۱۰	۷	۲۵	۵	۱				
۱۰	۵۰	۰	۴۵	۰	۳۹	۰	۱۸	۰	۳۵	۰	۱۰	۰	۲۵	۰	۲				
۱۰	۵۱	۰	۴۶	۰	۴۰	۰	۱۸	۰	۳۹	۰	۱۱	۰	۳۴	۰	۳				
۱۴	۵۲	۰	۴۶	۰	۴۰	۰	۱۹	۰	۳۴	۰	۱۱	۰	۳۴	۰	۲				
۱۴	۵۲	۰	۴۶	۰	۵۱	۰	۱۹	۰	۳۶	۰	۱۱	۰	۳۴	۰	۵				
۱۶	۵۳	۴	۲۸	۵	۵۲	۳	۲۰	۱۲	۳۶	۱۱	۱۱	۶	۳۶	۰	۶				
۱۸	۵۳	۰	۲۹	۰	۵۲	۰	۲۰	۰	۳۸	۰	۱۱	۰	۳۶	۰	۶				
۱۹	۵۵	۰	۳۰	۰	۵۲	۰	۲۰	۰	۳۸	۰	۱۱	۰	۳۶	۰	۸				
۱۹	۵۵	۰	۳۰	۰	۵۲	۰	۲۱	۰	۳۸	۰	۱۱	۰	۳۶	۰	۹				
۲۰	۵۵	۰	۳۱	۰	۵۰	۰	۲۱	۰	۳۹	۰	۱۱	۰	۳۶	۰	۱۰				
۲۱	۵۶	۴	۲۲	۵	۵۰	۳	۲۲	۱۲	۳۹	۱۱	۱۱	۶	۳۶	۰	۱۱				
۲۲	۵۶	۰	۲۳	۰	۵۶	۰	۲۲	۰	۳۰	۰	۱۱	۰	۳۶	۰	۱۲				
۲۳	۵۸	۰	۲۲	۰	۵۶	۰	۲۲	۰	۳۰	۰	۱۱	۰	۳۶	۰	۱۲				
۲۴	۵۹	۰	۲۵	۰	۵۸	۰	۲۲	۰	۳۱	۰	۱۱	۰	۳۶	۰	۱۲				
۲۵	۰	۶	۳۵	۰	۵۹	۰	۲۲	۰	۳۱	۰	۱۱	۰	۳۶	۰	۱۰				
۲۶	۱۰	۰	۳۶	۵	۵۰	۰	۲۳	۱۲	۳۶	۱۱	۱۱	۶	۳۶	۰	۱۴				
۲۷	۰	۱	۳۶	۰	۳۶	۰	۲۳	۰	۳۶	۰	۱۱	۰	۳۶	۰	۱۶				
۲۸	۰	۲	۳۶	۰	۳۶	۰	۲۳	۰	۳۳	۰	۱۱	۰	۳۶	۰	۱۸				
۲۹	۰	۲	۳۶	۰	۳۶	۰	۲۴	۰	۳۳	۰	۱۰	۰	۳۶	۰	۱۹				
۳۰	۰	۲	۳۶	۰	۳۶	۰	۲۴	۰	۳۳	۰	۱۰	۰	۳۶	۰	۲۰				
۳۰	۱۰	۲	۲۱	۰	۳۶	۰	۲۴	۱۲	۳۶	۱۱	۱۰	۶	۳۶	۰	۲۱				
۳۱	۰	۰	۲۱	۰	۳۶	۰	۲۴	۰	۳۶	۰	۹	۰	۳۶	۰	۲۲				
۳۲	۰	۰	۲۲	۰	۳۶	۰	۲۴	۰	۳۶	۰	۹	۰	۳۶	۰	۲۲				
۳۳	۰	۴	۲۲	۰	۳۶	۰	۲۴	۰	۳۶	۰	۹	۰	۳۶	۰	۲۲				
۳۴	۰	۶	۲۲	۰	۳۶	۰	۲۴	۰	۳۶	۰	۸	۰	۳۶	۰	۲۲				
۳۴	۱۰	۲	۲۰	۰	۳۶	۰	۲۴	۱۲	۳۶	۱۱	۸	۶	۳۶	۰	۲۴				
۳۶	۰	۸	۲۰	۰	۳۶	۰	۲۴	۰	۳۶	۰	۸	۰	۳۶	۰	۲۴				
۳۸	۰	۹	۲۰	۰	۳۶	۰	۲۴	۰	۳۶	۰	۶	۰	۳۶	۰	۲۴				
۳۰	۰	۱۰	۰	۳۶	۰	۱۰	۰	۲۴	۰	۳۶	۰	۶	۰	۳۶	۰	۲۴			
۳۱	۰	۱۱	۰	۳۶	۰	۱۱	۰	۲۴	۰	۳۶	۰	۶	۰	۳۶	۰	۲۴			
۳۲	۱۰	۱۱	۶	۳۹	۰	۱۲	۰	۲۴	۱۲	۳۶	۱۱	۶	۶	۳۶	۰	۲۴			

تاریخ	میں ملائیں	عجیب راک	مختبر	فوجی اسٹریپ	عصر	خپی	پیشہ	تاریخ
۱	۵	۲۱	۶	۳۲	۳	۴۲	۱۲	۲۴
۲	۰	۲۰	۰	۲۲	۰	۴۶	۰	۲۶
۳	۰	۲۲	۰	۲۲	۰	۴۶	۰	۳۹
۴	۰	۲۲	۰	۱۰	۰	۴۶	۰	۳۶
۵	۰	۳۵	۰	۱۴	۰	۳۵	۰	۲۶
۶	۰	۳۴	۰	۱۴	۴	۳۵	۳	۲۵
۷	۰	۳۴	۰	۱۶	۰	۳۴	۰	۳۰
۸	۰	۳۴	۰	۱۸	۰	۳۴	۰	۳۰
۹	۰	۳۶	۰	۱۸	۰	۳۶	۰	۳۲
۱۰	۰	۳۸	۰	۱۹	۰	۳۶	۰	۳۱
۱۱	۰	۴۹	۰	۱۹	۰	۴۸	۰	۲۹
۱۲	۰	۴۹	۰	۴۰	۴	۳۸	۰	۲۸
۱۳	۰	۴۹	۰	۲۰	۰	۴۹	۰	۲۰
۱۴	۰	۴۹	۰	۲۱	۰	۴۹	۰	۲۳
۱۵	۰	۴۹	۰	۲۲	۰	۴۹	۰	۲۵
۱۶	۰	۴۹	۰	۲۳	۰	۴۹	۰	۲۲
۱۷	۰	۴۹	۰	۲۴	۰	۴۹	۰	۲۳
۱۸	۰	۴۹	۰	۲۵	۰	۴۹	۰	۲۴
۱۹	۰	۴۹	۰	۲۶	۰	۴۹	۰	۲۵
۲۰	۰	۴۹	۰	۲۷	۰	۴۹	۰	۲۶
۲۱	۰	۴۹	۰	۲۸	۰	۴۹	۰	۲۷
۲۲	۰	۴۹	۰	۲۹	۰	۴۹	۰	۲۸
۲۳	۰	۴۹	۰	۳۰	۰	۴۹	۰	۲۹
۲۴	۰	۴۹	۰	۳۱	۰	۴۹	۰	۳۰
۲۵	۰	۴۹	۰	۳۲	۰	۴۹	۰	۳۱

میں	تائیخ	لیے ملاری	کیا فریض	فوجیں	لطف انتظام	عمر	نیزی	لطف										
۱	۲۳	۲	۲۲	۴	۲۳	۲	۲۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۲	"	۲۳	"	۳۶	"	۱۸	"	۲۶	"	۳	"	۳	"	۳	"	۳	"	۳
۳	"	۵۵	"	۲۲	"	۳۶	"	۱۶	"	۳۶	"	۲	"	۲۰	"	۲۰	"	۲
۴	"	۵۵	"	۲۳	"	۳۶	"	۱۶	"	۳۶	"	۰	"	۳۹	"	۳۹	"	۰
۵	"	۵۴	"	۲۳	"	۳۶	"	۱۶	"	۳۶	"	۵۹	۵	۳۶	"	۳۶	"	۵
۶	"	۵۴	"	۲۰	"	۳۶	"	۱۶	"	۳۶	"	۵۸	"	۳۶	"	۳۶	"	۶
۷	"	۵۸	"	۲۴	"	۳۶	"	۱۶	"	۳۶	"	۵۶	"	۳۵	"	۳۵	"	۶
۸	"	۵۸	"	۲۴	"	۳۶	"	۱۶	"	۳۶	"	۵۴	"	۳۳	"	۳۳	"	۸
۹	"	۵۹	"	۲۶	"	۳۶	"	۱۶	"	۳۶	"	۵۵	"	۳۲	"	۳۲	"	۹
۱۰	"	-	"	۲۶	"	۳۶	"	۱۰	"	۳۶	"	۵۵	"	۳۲	"	۳۲	"	۱۰
۱۱	"	۱	"	۲۸	۴	۲۸	۲	۱۰	۱۴	۲۲	۱۱	۵۲	۵	۲۹	۲	۲۹	۲	۱۱
۱۲	"	۲	"	۲۹	"	۲۸	"	۱۰	"	۳۲	"	۵۱	"	۲۸	"	۲۸	"	۱۲
۱۳	"	۲	"	۲۰	"	۲۸	"	۱۰	"	۳۲	"	۵۰	"	۲۶	"	۲۶	"	۱۳
۱۴	"	۳	"	۲۰	"	۲۸	"	۱۰	"	۳۲	"	۵۰	"	۲۵	"	۲۵	"	۱۴
۱۵	"	۲	"	۲۱	"	۲۹	"	۱۰	"	۳۲	"	۵۸	"	۴۲	"	۴۲	"	۱۵
۱۶	"	۵	"	۲۱	۴	۲۹	۲	۱۰	۱۴	۲۲	۱۱	۵۲	۵	۴۳	۲	۴۳	۲	۱۶
۱۷	"	۶	"	۲۲	"	۲۹	"	۱۰	"	۳۱	"	۵۶	"	۲۱	"	۲۱	"	۱۶
۱۸	"	۴	"	۲۲	"	۲۹	"	۱۰	"	۳۱	"	۵۳	"	۲۰	"	۲۰	"	۱۸
۱۹	"	۱۳	"	۲۲	"	۲۰	"	۱۰	"	۳۱	"	۳۲	"	۱۹	"	۱۹	"	۱۹
۲۰	"	۱۰	"	۲۰	"	۲۰	"	۱۰	"	۳۰	"	۳۰	"	۱۸	"	۱۸	"	۲۰
۲۱	"	۱۱	"	۲۰	"	۲۰	"	۱۰	"	۳۰	"	۳۰	"	۱۰	"	۱۰	"	۲۱
۲۲	"	۱۱	"	۲۰	"	۲۰	"	۱۰	"	۳۰	"	۳۰	"	۱۰	"	۱۰	"	۲۲
۲۳	"	۱۱	"	۲۰	"	۲۰	"	۱۰	"	۳۰	"	۳۰	"	۱۰	"	۱۰	"	۲۳
۲۴	"	۱۰	"	۲۰	"	۲۰	"	۱۰	"	۳۰	"	۳۰	"	۱۰	"	۱۰	"	۲۴
۲۵	"	۱۰	"	۲۰	"	۲۰	"	۱۰	"	۳۰	"	۳۰	"	۸	"	۸	"	۲۵
۲۶	"	۱۰	"	۲۰	"	۲۰	"	۱۰	"	۳۰	"	۳۰	"	۷	"	۷	"	۲۶
۲۷	"	۱۰	"	۲۰	"	۲۰	"	۱۰	"	۳۰	"	۳۰	"	۶	"	۶	"	۲۷
۲۸	"	۱۰	"	۱۹	"	۲۰	"	۱۰	"	۲۸	"	۲۸	"	۵	"	۵	"	۲۸
۲۹	"	۱۰	"	۱۹	"	۲۰	"	۱۰	"	۲۸	"	۲۸	"	۴	"	۴	"	۲۹
۳۰	"	۱۰	"	۱۹	"	۲۰	"	۱۰	"	۲۸	"	۲۸	"	۳	"	۳	"	۳۰

تاریخ	نام	شنبه	جمعه	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه	شنبه
۳۶	۱۳	۳۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲
۳۵	۰	۳۸	"	۴	"	۳	"	۲	"
۳۴	"	۳۷	۰	۶	"	۵	"	۳	"
۳۳	"	۳۶	"	۷	"	۶	"	۵	"
۳۲	"	۳۵	"	۸	"	۷	"	۶	"
۳۱	"	۳۴	"	۹	"	۸	"	۷	"
۳۰	"	۳۳	"	۷	"	۶	"	۵	"
۲۹	۱۴	۳۲	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲
۲۸	"	۳۱	"	۳	"	۲	"	۱	"
۲۷	"	۳۰	"	۴	"	۳	"	۲	"
۲۶	"	۲۹	"	۵	"	۴	"	۳	"
۲۵	"	۲۸	"	۶	"	۵	"	۴	"
۲۴	"	۲۷	"	۷	"	۶	"	۵	"
۲۳	"	۲۶	"	۸	"	۷	"	۶	"
۲۲	"	۲۵	"	۹	"	۸	"	۷	"
۲۱	"	۲۴	"	۰	"	۱	"	۰	"
۲۰	"	۲۳	"	۱	"	۰	"	۹	"
۱۹	"	۲۲	"	۲	"	۱	"	۰	"
۱۸	"	۲۱	"	۳	"	۲	"	۱	"
۱۷	"	۲۰	"	۴	"	۳	"	۰	"
۱۶	"	۱۹	"	۵	"	۴	"	۰	"
۱۵	"	۱۸	"	۶	"	۵	"	۰	"
۱۴	"	۱۷	"	۷	"	۶	"	۰	"
۱۳	"	۱۶	"	۸	"	۷	"	۰	"
۱۲	"	۱۵	"	۹	"	۸	"	۰	"
۱۱	"	۱۴	"	۰	"	۹	"	۰	"
۱۰	"	۱۳	"	۱	"	۰	"	۰	"
۹	"	۱۲	"	۲	"	۱	"	۰	"
۸	"	۱۱	"	۳	"	۰	"	۰	"
۷	۱۴	۱۰	"	۴	۵	۳	۱	۲	۱
۶	"	۹	"	۵	۶	۴	۰	۱	۰
۵	"	۸	"	۶	۷	۵	۰	۰	۰
۴	"	۷	"	۷	۸	۶	۰	۰	۰
۳	"	۶	"	۸	۹	۷	۰	۰	۰
۲	"	۵	"	۹	۰	۸	۰	۰	۰
۱	"	۴	"	۰	۱	۷	۰	۰	۰
۰	"	۳	"	۱	۲	۶	۰	۰	۰
۵۸	۱۴	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲
۵۷	"	۸	"	۵	۶	۵	۰	۰	۰
۵۶	"	۷	"	۶	۷	۶	۰	۰	۰
۵۵	"	۶	"	۷	۸	۷	۰	۰	۰
۵۴	"	۵	"	۸	۹	۸	۰	۰	۰
۵۳	"	۴	"	۹	۰	۹	۰	۰	۰
۵۲	"	۳	"	۰	۱	۰	۰	۰	۰
۵۱	"	۲	"	۱	۲	۰	۰	۰	۰
۵۰	"	۱	"	۲	۳	۰	۰	۰	۰
۴۹	"	۰	"	۳	۴	۰	۰	۰	۰
۴۸	"	۲	"	۴	۵	۰	۰	۰	۰
۴۷	"	۱	"	۵	۶	۰	۰	۰	۰
۴۶	"	۰	"	۶	۷	۰	۰	۰	۰
۴۵	"	۱	"	۷	۸	۰	۰	۰	۰
۴۴	"	۰	"	۸	۹	۰	۰	۰	۰
۴۳	"	۱	"	۹	۰	۰	۰	۰	۰
۴۲	"	۰	"	۰	۱	۰	۰	۰	۰
۴۱	"	۱	"	۱	۲	۰	۰	۰	۰
۴۰	"	۰	"	۲	۳	۰	۰	۰	۰
۳۹	"	۱	"	۳	۴	۰	۰	۰	۰
۳۸	"	۰	"	۴	۵	۰	۰	۰	۰
۳۷	"	۱	"	۵	۶	۰	۰	۰	۰
۳۶	"	۰	"	۶	۷	۰	۰	۰	۰
۳۵	"	۱	"	۷	۸	۰	۰	۰	۰
۳۴	"	۰	"	۸	۹	۰	۰	۰	۰
۳۳	"	۱	"	۹	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	"	۰	"	۰	۱	۰	۰	۰	۰
۳۱	"	۱	"	۱	۲	۰	۰	۰	۰
۳۰	"	۰	"	۲	۳	۰	۰	۰	۰
۲۹	"	۱	"	۳	۴	۰	۰	۰	۰
۲۸	"	۰	"	۴	۵	۰	۰	۰	۰
۲۷	"	۱	"	۵	۶	۰	۰	۰	۰
۲۶	"	۰	"	۶	۷	۰	۰	۰	۰
۲۵	"	۱	"	۷	۸	۰	۰	۰	۰
۲۴	"	۰	"	۸	۹	۰	۰	۰	۰
۲۳	"	۱	"	۹	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	"	۰	"	۰	۱	۰	۰	۰	۰
۲۱	"	۱	"	۱	۲	۰	۰	۰	۰
۲۰	"	۰	"	۲	۳	۰	۰	۰	۰
۱۹	"	۱	"	۳	۴	۰	۰	۰	۰
۱۸	"	۰	"	۴	۵	۰	۰	۰	۰
۱۷	"	۱	"	۵	۶	۰	۰	۰	۰
۱۶	"	۰	"	۶	۷	۰	۰	۰	۰
۱۵	"	۱	"	۷	۸	۰	۰	۰	۰
۱۴	"	۰	"	۸	۹	۰	۰	۰	۰
۱۳	"	۱	"	۹	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	"	۰	"	۰	۱	۰	۰	۰	۰
۱۱	"	۱	"	۱	۲	۰	۰	۰	۰
۱۰	"	۰	"	۲	۳	۰	۰	۰	۰
۹	"	۱	"	۳	۴	۰	۰	۰	۰
۸	"	۰	"	۴	۵	۰	۰	۰	۰
۷	"	۱	"	۵	۶	۰	۰	۰	۰
۶	"	۰	"	۶	۷	۰	۰	۰	۰
۵	"	۱	"	۷	۸	۰	۰	۰	۰
۴	"	۰	"	۸	۹	۰	۰	۰	۰
۳	"	۱	"	۹	۰	۰	۰	۰	۰
۲	"	۰	"	۰	۱	۰	۰	۰	۰
۱	"	۱	"	۱	۲	۰	۰	۰	۰
۰	"	۰	"	۲	۳	۰	۰	۰	۰

تاریخ	شنبه	جمعه	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه	شنبه
شنبه	شنبه	شنبه	شنبه	شنبه	شنبه	شنبه	شنبه	شنبه
۱۴	۱۲	۱	۸	۳۸	۴	۳۸	۳	۱۲
۱۵	"	"	"	۴۶	"	۳۶	"	۱۲
۱۶	"	۰۹	۶	۴۷	"	۳۷	"	۱۳
۱۷	"	۰۶	۰	۳۵	"	۳۵	"	۱۳
۱۸	"	۰۴	۰	۳۳	"	۳۳	"	۱۳
۱۹	۱۲	۰۰	۰	۳۲	۴	۳۲	۳	۱۳
۲۰	"	۰۳	۶	۳۱	"	۳۲	"	۱۳
۲۱	"	۰۲	"	۳۰	"	۳۱	"	۱۳
۲۲	"	۰۰	"	۲۹	"	۳۰	"	۱۳
۲۳	"	۲۹	"	۲۸	"	۲۹	"	۱۳
۲۴	"	۱۲	۶	۲۷	"	۲۸	"	۱۳
۲۵	"	۰۳	۶	۲۶	"	۲۷	"	۱۳
۲۶	"	۰۲	"	۲۵	"	۲۶	"	۱۳
۲۷	"	۰۰	"	۲۴	۴	۲۴	۳	۱۳
۲۸	"	۲۹	"	۲۳	"	۲۴	"	۱۳
۲۹	"	۰۲	"	۲۲	"	۲۳	"	۱۳
۳۰	"	۰۰	"	۲۱	"	۲۲	"	۱۳
۳۱	"	۲۹	"	۲۰	"	۲۱	"	۱۳
۳۲	"	۱۲	۶	۱۹	"	۲۰	"	۱۳
۳۳	"	۰۳	۶	۱۸	"	۱۹	"	۱۳
۳۴	"	۰۲	"	۱۷	"	۱۸	"	۱۳
۳۵	"	۰۰	"	۱۶	"	۱۷	"	۱۳
۳۶	"	۲۹	"	۱۵	"	۱۶	"	۱۳
۳۷	"	۱۲	۶	۱۴	"	۱۵	"	۱۳
۳۸	"	۰۳	۶	۱۳	"	۱۴	"	۱۳
۳۹	"	۰۲	"	۱۲	"	۱۳	"	۱۳
۴۰	"	۰۰	"	۱۱	"	۱۲	"	۱۳
۴۱	"	۲۹	"	۱۰	"	۱۱	"	۱۳
۴۲	"	۱۲	۶	۹	"	۱۰	"	۱۳
۴۳	"	۰۳	۶	۸	"	۹	"	۱۳
۴۴	"	۰۲	"	۷	"	۸	"	۱۳
۴۵	"	۰۰	"	۶	"	۷	"	۱۳
۴۶	"	۲۹	"	۵	"	۶	"	۱۳
۴۷	"	۱۲	۶	۴	"	۵	"	۱۳
۴۸	"	۰۳	۶	۳	"	۴	"	۱۳
۴۹	"	۰۲	"	۲	"	۳	"	۱۳
۵۰	"	۰۰	"	۱	"	۲	"	۱۳

نوبت																				
نوبت																				
۱	۲۶	۵	۲۶	۳	۲	۱۴	۲۰	۱۱	۰۲	۷	۲۶	۵	۲۶	۳	۲	۱۴	۲۰	۱۱	۰۲	۷
۲	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۰	"	۰۳	"	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۰	"	۰۳	"
۳	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۱	"	۰۳	"	۲۸	"	۲۸	"	۳	"	۲۰	"	۰۳	"
۴	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۲	"	۰۳	"	۲۹	"	۲۹	"	۳	"	۲۰	"	۰۳	"
۵	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۲	"	۰۳	"	۳۰	"	۳۰	"	۳	"	۲۰	"	۰۳	"
۶	۲۶	۵	۲۶	۳	۲	۱۴	۲۲	۱۱	۰۴	۷	۲۶	۵	۲۶	۳	۲	۱۴	۲۰	۱۱	۰۴	۷
۷	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۲	"	۰۴	"	۳۱	"	۳۱	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۸	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۳	"	۰۴	"	۳۲	"	۳۲	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۹	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۳	"	۰۴	"	۳۲	"	۳۲	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۱۰	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۳	"	۰۴	"	۳۳	"	۳۳	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۱۱	۲۶	۵	۲۶	۳	۲	۱۴	۲۳	۱۱	-	۷	۳۳	۵	۳۳	۳	۲	۱۴	۲۰	۱۱	-	
۱۲	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۴	"	۰۴	"	۳۳	"	۳۳	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۱۳	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۴	"	۰۴	"	۳۴	"	۳۴	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۱۴	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۴	"	۰۴	"	۳۵	"	۳۵	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۱۵	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۴	"	۰۴	"	۳۶	"	۳۶	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۱۶	۲۶	۵	۲۶	۳	۲	۱۴	۲۴	۱۱	۰۴	۷	۳۶	۵	۳۶	۳	۲	۱۴	۲۰	۱۱	۰۴	۷
۱۷	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۵	"	۰۴	"	۳۷	"	۳۷	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۱۸	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۵	"	۰۴	"	۳۸	"	۳۸	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۱۹	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۵	"	۰۴	"	۳۹	"	۳۹	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۲۰	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۵	"	۰۴	"	۴۰	"	۴۰	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۲۱	۲۶	۵	۲۶	۳	۲	۱۴	۲۵	۱۱	۰۴	۷	۴۰	۵	۴۰	۳	۲	۱۴	۲۰	۱۱	۰۴	۷
۲۲	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۶	"	۰۴	"	۴۱	"	۴۱	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۲۳	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۶	"	۰۴	"	۴۲	"	۴۲	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۲۴	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۶	"	۰۴	"	۴۳	"	۴۳	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۲۵	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۶	"	۰۴	"	۴۴	"	۴۴	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۲۶	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۶	"	۰۴	"	۴۵	"	۴۵	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۲۷	۲۶	۵	۲۶	۳	۲	۱۴	۲۶	۱۱	۰۴	۷	۴۵	۵	۴۵	۳	۲	۱۴	۲۰	۱۱	۰۴	۷
۲۸	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۷	"	۰۴	"	۴۶	"	۴۶	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۲۹	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۷	"	۰۴	"	۴۷	"	۴۷	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۳۰	۲۶	"	۲۶	"	۳	"	۲۷	"	۰۴	"	۴۸	"	۴۸	"	۳	"	۲۰	"	۰۴	"
۳۱	۲۶	۵	۲۶	۳	۲	۱۴	۲۷	۱۱	۰۴	۷	۴۸	۵	۴۸	۳	۲	۱۴	۲۰	۱۱	۰۴	۷

جدول تفاصیل اوقات دیگر ملاوہ

ان سب جگہوں میں اوقاتِ مُلان سے اس قدر منٹ یکنند کم کریں،

مواضع	منٹ	یکنڈ	مواضع	منٹ	یکنڈ	مواضع	منٹ	یکنڈ
ریاست بہاول پورہ	۲۶	۳	صلح بھنگ	۲۶	۳	صلح بھنگ	۲۶	۹
امروکے	۳۶	۳	احمد پور	۳۶	۳	امروکے	۳۶	۹
بہاول گڑھ	۵۲	۷	سلام پور	۵۲	۷	بہاول گڑھ	۵۲	۸
بہکا قادر نش	۵۲	۷	باہو سلطان	۵۲	۷	بہکا قادر نش	۵۲	۷
چھوگ	۳۶	۶	ٹوبہ ٹیک ٹنگھ	۳۶	۶	چھوگ	۳۶	۶
پیر سکندر	۳۲	۶	جلال پور	۳۲	۶	پیر سکندر	۳۲	۶
توکل پور	۴۸	۸	حتوبیل	۴۸	۸	توکل پور	۴۸	۸
بے سکھ	۴۸	۸	حتودالی	۴۸	۸	بے سکھ	۴۸	۸
رتن پور	۴۰	۹	دوائہ	۴۰	۹	رتن پور	۴۰	۹
رجھوکے	۴۰	۸	سند	۴۰	۸	رجھوکے	۴۰	۸
فتح گڑھ	۴۰	۹	دولی والا	۴۰	۹	فتح گڑھ	۴۰	۹
کھلایریک	۴۰	۶	سیال کوت	۴۰	۶	کھلایریک	۴۰	۶
لالے کا	۳۶	۸	شور کوٹ	۳۶	۸	لالے کا	۳۶	۸
مدھیا والا	۴۰	۸	صادق بھنگ	۴۰	۷	مدھیا والا	۴۰	۷
میخن آباد	۴۰	۸	قامم بھروان	۴۰	۸	میخن آباد	۴۰	۸
مندل	۴۰	۹	گکی کوہ	۴۰	۹	مندل	۴۰	۹
میکلود ٹنچ	۵۲	۸	کوٹ بھیوال	۵۲	۸	میکلود ٹنچ	۵۲	۸
			کوٹ کھولوا					
			گت والا					

مواضع	منٹ	سیکنڈ	مواضع	منٹ	سیکنڈ	مواضع	منٹ	سیکنڈ	مواضع	منٹ	سیکنڈ
جھوک آدموالی	۲		سردار پور	۱۲	۱	بہب	۱۲	۱	قادر پور راں	۵۲	۲
جھوک فائنس	۰		بست پور	۳۳	۰		۳۳	۰	کبیر والا	۲۸	۰
جھوک یون فیلڈ	۲		بیسپور	۳۶	۱		۳۶	۱	کبھی کرہ	۸	۲
جھوک یعنی والا	۳		بگر	۳۰	۲		۳۰	۰	کہہ بھرا	۴۲	۱
حشت میرالی	۱		جنگ مال	۸	۳		۸		کرے شاہ	۳۶	۶
حکیم علی	۶		بودھ ڈھکو	۳۶	۶		۳۶		کوٹ در والا	۰	۳
خان پور	۳		بھول فیتن	۵۶	۱		۵۶		کوٹ فائل	۸	۵
چادی مشائخ	۸		بھوسن شاہ	۳۲	۲		۳۲		خانیوال	۳	۲
چانو	۷		پاک پن شریف	۳۳	۱		۳۳		لاڑ	۲۸	۱
چک بیرن دالا	۱		پکا سدھار	۳	۰		۳		چھپ والا	۱۶	۲
چک سوری والا	۲		پھولڑون کبھوہ	۴۰	۱		۴۰		خندوم پور	۵۶	۰
ڈوگراں	۶		پھندی شیخ موئی	۱۶	۲		۱۶		خندوم رشید	۲۸	۰
ڈیرو	۵		تجاه	۲۳	۰		۲۳		موم دل	۱۳	۳
دادوان	۶		تیسی	۰	۱		۰		میرافوال	۳۰	۱
رحیم شاہ	۷		بجکی	۲۳	۱		۲۳		نواب پور	۳	۲
سالی سوہر	۹		بھی اسکن والا	۰	۰		۰		وہنچیوال	۰	۲
سرائے سدھو	۵		جلیسا	۵۶	۱		۵۶		سلار واہن کور	۳۰	۰
سہکوہنکن	۶		جن شاہ	۰	۶		۰		ضلع سامیوال ۶۷	۲۳	۵
بجندیرا	۵								اکبر پور	۳۶	۳
بہود والا	۶		چھالی	۱۲	۰		۱۲		اتاری	۳۰	۳
شاہ پور	۳		چکھر	۱۶	۱۰		۱۶		اٹیک	۱۲	۰
شیروالی	۱۰		جنگ	۳۶	۸		۳۶		باہ لک	۳۰	۳
پسری	۶		جیٹھپور	۵۶	۷		۵۶				

مواضع	منت	سیکنڈ	منت	سیکنڈ	مواضع	منت	سیکنڈ	منت	سیکنڈ	مواضع	منت	سیکنڈ
پاتل	۳	۱۶	کوٹ حست	۲	۵۲	پہنچار	۲	۲۰	کوٹ کرانی	۳	۲۰	
بستی بوزور	۳	۳۲	کھلانی کوٹ	۲	۱۲	ہیپ ل	۳	۳۰	کھلائی کوٹ	۲	۲۳	
بستی لال کیراہ	۲	۳۳	گھجی	۳	۳	نوکس	۳	۱۲	گھنک	۳	۳۴	
بندی	۳	۳	گھنک	۳	۳	چام پور	۳	۲	چاند	۳	۵۶	
بولتی	۳	۳	مغونی	۲	۲۸	گورمانی تھٹھہ	۳	۵۶	چاند	۲	۲۳	
پیر عادل	۲	۵۲	کمول	۳	۲۰	خدائی	۳	۰	دوآب	۳	۵۶	
تون شریف	۳	۰	سنگو تھج	۳	۳۶	دائرہ دین پناہ	۲	۵۲	نیری سک	۳	۱۲	
تعل غازی خوسه	۳	۰	نیری	۳	۱۲	لام پور	۳	۱۲	نرمی	۳	۱۲	
جنگ	۳	۰	نور پور	۳	۱۲	رنگ پور	۳	۱۲	نور پور	۲	۲۳	
جھوک بیند	۳	۳۸	ویدور	۳	۳۲	سامنی	۳	۰	ویدور	۳	۲	
ڈائز خان شہر	۲	۵۴	سو نوالی	۳	۲۰	ہٹھا ہٹھو والی	۳	۰	سو نوالی	۲	۵۲	
کٹھونڈت	۲	۳۸	دونا	۳	۸	دینان وان	۲	۵۲	دونا	۲	۰	
راون	۲	۵۲	سنسنا	۲	۵۲	فائل دالا	۲	۰	سون	۲	۰	
سوکڑ	۲	۳۸	شاہ صدر الدین	۲	۳۸	قوبشی	۲	۳	پور	۰	۲۸	
شیخانی	۲	۵۶	شمآن شاه	۲	۵۶	کچھی خرد	۰	۳۰	پور	۱	۳۲	
عمرانی	۲	۸	کلا	۲	۳۲	کوٹ ادو	۰	۳	پور	۰	۱۶	
کلری	۳	۵۶	پشل	۱	۳۲	سنجرات	۱	۵۲	پھوکی	۱	۳۶	
		۳۲	مجمعت سونی	۱	۳۳	مجموکوٹ	۱	۳	پھولالپور	۱	۳۶	
		۳۲	مزاد آباد	۲	۳	مزاد آباد	۲	۳	پشل	۰	۲۸	

صلع مظفر کر رہے ۳

مواضع	منٹ سیکنڈ	منٹ سیکنڈ	مواضع	منٹ سیکنڈ	منٹ سیکنڈ	منٹ سیکنڈ
صلعِ ملتان						
مغلبر آباد	.	۳۶	شیر شاہ	شیر شاہ	الدی سور	مظفر گڑھ شہر
مومن	۱	۸	کسپر پور	پور	بلسل	منڈ
لوان سن والہ	۰	۳۲	چنان کٹون فنڈ	۳۲	بورج	لور
وانڈر	۱	۵۶	چناب پیٹ مانگ	۳۲	تاج پور	لور
	۰	۵۶	راج گھاٹ	۴۰		

اوقاتِ خمسہ کے متعلق ضروری مسائل

۱۔ وقت فرط طویع صحیح صادق سے آفتاب کی کربن چکنے نہیں (توں) فائدہ کی صحیح صادق ایک روشنی ہے کہ پورب کی جانب چہاں آج آفتاب طویع ہونے والا ہے اس کے اوپر انسان کے کناسے میں کھاتی ویتی ہے اور بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ تم آسمان پھیل جاتی ہے اور زمین پر آجائا ہے جاتا ہے اور اسے قبل بیچ آسمان میں ایک دراز پسیدی ظاہر ہوتی ہے جس کے پیچے سارا آفتاب میاہ ہوتا ہے جسے صحیح صادق اس کے پیچے پھٹک کر جنہیں شمالاً و دنوں پھیلوں پھیل کر اور بڑھتی ہے یہ دراز پسیدی اس میں غالب ہو جاتی ہے اس کو صحیح کاذب کہتے ہیں اس کے فخر کا وقت نہیں ہوتا یہ جو بعض کھاتے کہ صحیح کاذب کی پسیدی جا کر بعد کو تاریکی ہو جاتی ہے بعض غلط ہے صحیح وہ ہے جو ہم نے بیان کیا ہے جو تاریک ہے کہ نماز فخر میں صحیح صادق کی پسیدی چمک کر دلہینی شہر و عہد ہو اس کا اعتبار کیا جائے عشاہ اور حرمی کھانے میں اس کے ابتداء طویع کا اعتبار ہو (ماہیگی) فائدہ و صحیح صادق چکنے سے طویع آفتاب تک ان بلا دیں کم از کم ایک گھنٹہ اٹھا رہا منٹ ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ پتھیں منٹ نہیں کم نہ اس سے زیادہ۔ ایس مارچ کو ایک گھنٹہ اٹھا رہا منٹ ہوتا ہے پھر بڑھتا ہے یہاں تک کہ ۲۲ جون کو پورا ایک گھنٹہ ۵ منٹ ہو جاتا ہے پھر گھنٹا شروع ہتا ہے یہاں تک کہ ۲۲ ستمبر کو ایک گھنٹہ ۱۱ منٹ ہو جاتا ہے پھر بڑھتا ہے یہاں تک کہ ۲۲ دسمبر کو ایک گھنٹہ ۲۲ منٹ ہو جاتا ہے پھر کم تر ہوتا ہے یہاں تک کہ ۲۱ مارچ کو وہی ایک گھنٹہ ۰۰ منٹ ہو جاتا ہے جو شخص وقت صحیح نہ جانتا ہو

لے چاہئے کہ گرمیوں میں ایک گھنٹہ چالیس منٹ باقی رہنے پر سحری چھوڑ دے خصوصی جوں جوں لائیں اور جاڑوں میں ڈیڑھ گھنٹہ رہنے پر خصوصاً بہر چخوری میں اور مارچ و تیر کے اواخر میں جب دن رات برابر ہوتا ہے تو سحری ایک گھنٹہ چالیس منٹ پر چھوڑتے۔ اور سحری چھوڑنے کا جو وقت بیان کیا گیا اس کے اکتوبر منٹ بعد اذان کی جاتے تاکہ سحری اور اذان دونوں طوف احتیاط پر بعض ناواقف آفتاب لکھنے سے دوپونے دو گھنٹے پہلے اذان کہہ دیتے ہیں۔ پھر اسی وقت منت بلکہ فرض یعنی بعض غیر پڑھیتے ہیں نیز اذان ہوئے ماز بخصوصی رات کا ساتواں حصہ وقت فجر کھجور کھلتے۔ یہ پہنچتے ہیں جب دن بڑا ہوتا ہے اور رات تقریباً دس گھنٹے کی ہوتی ہے تو البتہ وقت صبح رات کا ساتواں حصہ یا اس چند منٹ پہلے ہوتا ہے مگر سہر چخوری میں جبکہ رات چودہ گھنٹے کی ہوتی ہے اسی وقت فجر کا وقت نوام حصہ بلکہ اس سے بھی کم ہوتا ہے ابتداء سے وقت فجر کی شناخت شوار ہے خصوصاً جبکہ گرد و غبار ہوئیا چاندنی رات ہو۔ ابتداء ہمیشہ طلوع آفتاب کی خالی کھجور جسی وقت طلوع ہوا دوسروں اسی حساب سے وقت متکرو بالا کے اندر راندہ اذان نماز فراہد اکی جاتا۔ اذان فراہد (ضوری) وقت ظہر و جمیع آفتاب فصل سے پہلے اسی وقت ہوتا ہے کہ ہر چھر کا سایہ علاوہ سایہ اصلی کے دو چند بوجاتے فائدہ لادہ رون کا سایہ اصلی وہ سایہ ہے کہ اس نے آفتاب کے خط نصف انبہار پر پہنچنے کے وقت ہوتا ہے اور وہ سوکم اور بلا دسکے مختلف ہونے سے مختلف ہوتا ہے۔ دن چتنا گھنٹا ہے سایہ بڑھتا جاتا ہے اور دن چتنا بڑھتا ہے سایہ کم ہوتا جاتا ہے یعنی جاڑوں میں نیادہ ہوتا ہے اور گرمیوں میں کم اور ان شہروں میں کنجھا استوک تھیں واقع یہی کم ہوتا ہے بلکہ بعض جگہ بعض سوکم میں ہوتا ہی نہیں جب آفتاب بالکل سمت راست پر ہوتا ہے چنانچہ سوکم سرماہہ دسمبر میں ہمارے نکسے عرض بدل پر کہ ۴۲۸ درج کے قریب پر واقع ہے۔ سارے ہے اٹھ قدم سے زائد یعنی سوائی کے قریب سایہ اصلی ہو جاتا ہے اور توکہ معظمه میں ۲۱ درج پر واقع ہے۔ ان فنوں میں سات قدم سے کچھ ہی زائد ہوتا ہے۔ اس کے زائد پھر نہیں ہوتا اسی طرح موسم گرامیں تک معمول ۷۰۰۰ میٹر سے ۳۰۰۰ میٹر تک دوپہر کے وقت سایہ نہیں ہوتا۔ اس کے بعد پھر وہ سایہ اٹھاٹا ہر ہوتا ہے یعنی سایہ جو شمال کو پڑتا تھا، اب تک سقط میں جنوب کو ہوتا ہے اور ۴۲۸ جوں تک پا اوقتم میں بڑھ کر پھر گھنٹا ہے یہاں تک کہ ۵۰ جوں تک پھر مدد و مہمان ہے اس کے بعد پھر شمال کی طرف نکالہ ہوتا ہے۔ اور ہمارے نکل میں نہ بھی جنوب میں پڑتا ہے نہ بھی مدد ہوتا ہے بے رہب کم سایہ ۲۱ جوں کو نصف قدم باقی رہتا ہے (انا فاوات ضوری)، فائدہ کہ آفتاب دھلتے کی پہچان یہ ہے کہ پہاڑیں میں ہموار لکڑی اس طرح سیدھی نصب کریں کہ مشرق یا مغرب کو اصلاً بھکی نہ رہ آفتاب جتنا بلند ہوتا جائیں گا اس کلکھی کا سایکم ہوتا جائیگا جبکہ کم ہٹا موقوف ہو جائے تو اسی وقت خط نصف انبہار پر پہنچا اور اس وقت کا سایہ اصلی ہے اس کے بعد پڑھنا شروع ہو گا۔ اور یہ دلیل ہے کہ خط نصف انبہار سے تجاوز ہوا اب ظہر کا وقت ہوتا ہے

ایک تجینہ ہے اس نئے کہ سایا کام ویش ہونا خصوصاً موسم گرمی میں جلد تینر نہیں ہوتا اس سبھر طبقہ نظر
نصف اپنار کا ہے کہ ہمارے نہیں میں نہایت صحیح کیا اس سوئی کی صحیح سیدھ پڑھنا صفا اپنار کھیج دیں ان بکوس
میں اس خط کے جزوی کیا ہے پر کوئی خوبی سکل کی نہایت باریک نکلا کل کی نہایت باریک بیوی نصب کریں کہ شرق
یا غرب کو اصلاح لکھی بواور وہ خطا صفا اپنار اس کے کمیں سطیں بوجب س کی نوک کا سایا س خط پر
منظقہ عوییک د پہر ہو گیا ہو جب بابل بربریورب کوچکے د پہر محل گیا ظہر کا وقت آگیا وقت حصہ بعد ختم
ہونے وقت ظہر کے عینی سواسایا اصلی کے دوش سایا ہونے سے آفتاب دوستے تک ہے (مون) (فائلہ) ان ڈیں
وقت حصہ کر ازکم ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ اور زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے منٹ بنتے ہے اسکی تفصیل یہ ہے ۲۴ اکتوبر کو
تحول عقربے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ پھر کم تو بڑے افروری یعنی فنے
چار میںیں تک تقیریا ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ سال میں یہ سبچھوٹا وقت حصر ہے ان بلا دین عرصہ کا وقت جسی
اس کے کم نہیں ہوتا پھر ۱۹ فروری تحول ہوتے ختم ماہ تک ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ پھر اس کے بختہ اول میں ایک گھنٹہ
۳۶ منٹ بختہ دوم میں ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ بختہ سوم میں ایک گھنٹہ چالیس منٹ پھر ۲۱ مارچ تحول محل کے آفر
ماہ تک ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ پھر اپریل کے بختہ اول میں ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ دوسرے بختے میں ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ تیر
بختہ میں ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ پھر ۲۱ اپریل تحول ثورے سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ پھر کمی بختہ اول میں ایک
گھنٹہ ۳۶ منٹ بختہ دوم میں ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ بختہ سوم میں ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ پھر ۲۲ مئی تحول جزر اسے
آخر ماہ تک دو گھنٹے ایک منٹ پھر جو ان کے پہنچتے ہیں دو گھنٹے منٹ بختہ دوم میں دو گھنٹے ۳۶ منٹ بختہ سوم میں دو
گھنٹے ۳۶ منٹ پھر ۲۲ جون تحول سرطان آخر ماہ تک دو گھنٹے منٹ پھر بختہ اول جولائی میں دو گھنٹے ۳۶ منٹ دوسرے
بختیں دو گھنٹے چار منٹ تیر سے بختیں دو گھنٹے ۳۶ منٹ پھر ۲۳ جولائی تحول اسکو دو گھنٹے ایک منٹ اس کے
بعد سے آخر ماہ تک دو گھنٹے پھر اگست کے پہنچتے میں ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ دوسرے بختیں ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ تیر سے
بختیں ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ پھر ۲۳ اگست تحول نیندکو ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ پھر اس کے بعد سے آخر ماہ تک ایک
گھنٹہ ۳۶ منٹ پھر بختہ اول ستمبر میں ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ دوسرے بختیں ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ تیر سے بختیں ایک
گھنٹہ ۳۶ منٹ پھر ۲۳ ستمبر تحول میلان میں ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ پھر اس بعد آخر ماہ تک ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ پھر
بختہ اول اکتوبر میں ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ بختہ دوم میں ایک گھنٹہ ۳۶ منٹ بختہ سوم میں ۲۰ اکتوبر تک ایک گھنٹہ
۳۶ منٹ غروب آفتاب سے پیشہ وقت حصہ شروع ہوتا ہے (از افادت رضویہ) وقت مغرب: غروب آفتاب سے
غروب شفق ہوتا ہے (مون) (۳) شفق ہمارے مدھی میں اس پیڈی کا ہاں ہے جو جاں غرب میں سُرخی
ڈوبتے کے بعد جو بیشمالاً صبح صادق کی طرح پھیلی ہوئی رہتی ہے (ہدایہ شرح وقایہ عالمگیری افادت رضویہ)

اور یہ وقت ان شہروں میں کم سے کم ایک گھنٹہ، منٹ اور زیادہ سنیا جائے ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ ہو سکتے (خادی نصیر)

فیض نے بھی بکثرت اس کا تجربہ کیا۔ فائدہ کہ، ہر روز کے صحیح اور غریب دونوں کے وقت برداشت ہوتے ہیں۔

وقت عشار و تر: خوب پسیدی مذکور سے طلوع فرض ہے کہ اس شما لا جنوب پسیدی ہوئی پسیدی کے بعد جو پسیدی شرقاً غرباً طلیل باقی رہتی ہے۔ اس کا کچھ اعتبار نہیں وہ جانب مشرق میں صحیح کاذب کے مشین ہے۔

۳۔ اگرچہ عشار و تر کا وقت ایکستہ گہرا ہاں ان میں ترتیب فرض ہے کہ عشار سے پہلے و تر کی نمائندگی تو بھی اسی نہیں، البتہ بھول کر اگر تر پڑھ لے یا بعد کو معلوم ہوا کہ عشار کی نمازی و خصوصی تھی اور تو وضو کے ساتھ تو و تر ہو گئے (دُرختار عالمگیری) ہیں شہروں میں عشار کا وقت ہی نہ آئے کہ شفق ڈوبتے ہی یا دو بنے سے پہلے طلوع

کر آئے (جیسے بلخاڑ لندن کا جھوپ میں ہر سال چالیس لا تیس الیکٹری قی ہیں کہ عشا کا وقت آتا ہی نہیں اور بعض دونوں میں سیکھدوں اور مژدوں کیلئے ہوتا ہے) تو وہاں (الوں کو چاہئے کہ ان دونوں کی عشار و تر قضا پڑھیں (دُرختار عالمگیری) اوقات مُتحبہ: فجر میں تاخیر تھبہ یعنی اسفار میں (جب حُبُّ جالا ہو یعنی زین روشن ہو جائے) شروع کرے گمراہیا وقت ہونا مُتحبہ کہ چالیس سے ساٹھ آیت تک تریل کے ساتھ پڑھ کے چھپلا اپھرے نے

کے بعد اتنا وقت باقی رہے کہ اگر نماز میں فسا و نطا بہر تو طہارت کر کے تریل کے ساتھ چالیس سے ساٹھ آیت تک دوبار پڑھ کے اور اتنی تاخیر کر دے ہے کہ طلوع آفتاب کی شک ہو جائے (دُرختار عالمگیری) ۹۔ حajoں کے مزاد فیں نہایت اول وقت پڑھنا تھبہ ہے (عالمگیری)۔ عورتوں کے نے سہیشہ فجر کی نماز علیس (یعنی اقل وقت میں تھبہ) اور باقی نمازوں میں بہتر ہے کہ مردوں کی جماعت کا انتشار کرے جب جماعت ہو پکے قریبیں (دُرختار) ۸۔ جاڑوں کی نہر میں جلدی تھبہ ہے گرمی کے دونوں میں تاخیر تھبہ ہے خواہ بہپڑھے یا جماعت کے ساتھ ہاں گریوں کی نہر کی جماعت اول وقت میں ہوتی ہو تو تھبہ وقت کیلئے جماعت کا ترک جائز نہیں۔ موسم زیخ جاڑوں کے حکم میں ہے اور خریف گریوں کے حکم میں رواجخاڑ دُرختار عالمگیری) ۱۰۔ جمک وقت مُتحبہ ہی ہے جو ظہر کیلئے ہے (ب) ۱۰۔ عصر کی نماز میں ہیشہ تاخیر تھبہ ہے، مگر نہ اتنی تاخیر کر خود قرآن آفتاب میں زردی آجائے کہ اس پر بے تکلف بے غبار و بخار گکاہ قائم ہونے کے وصول کی زردی کا عقباً فریں (عالمگیری دُرختار) ۱۱۔ بہتر ہے کہ ظہر اول میں پڑھیں اور عصر میں شانی کے بعد (غیسما) ۱۲۔ تجربہ سے ثابت ہوا کہ قرص آفتاب یہ زردی اس وقت آجائی ہے جب غروب ہیں ۱۳۔ منٹ باقی رہتے ہیں۔ تو اسی طرح وقت کا ہستے یہ یونہی بعد طلوع میں منٹ کے بعد جواز نماز کا وقت ہو جاتا ہے (ف قادری رضوی) ۱۴۔ تاخیر سے مرا دیہ ہے کہ وقت تھبہ

کے دو حصے کے جایں سچھلے حصے میں ادا کریں (ب) (الراہی) ۱۵۔ عصر کی نمازوں وقت مُتحبہ میں شروع کی تھی۔ مگر اتنا طول دیا کہ وقت مکروہ آگیا۔ تو اس میں کراہت نہیں (ب) (عالمگیری دُرختار) ۱۶۔ روزابر کے سوائے

مغرب میں ہمیشہ ستمحنت سمجھتے اور دو رکعت سے زائد کی تائیخ رکروہ تشریعی اور اگر غیر فدر سفر و عمل وغیرہ اتنی تائیخ کی کہتا ہو گئے تو مکروہ و تحریکی (دوسرا نثار عالم گیری فتاویٰ رضویہ ۱۶)، عشاء میں ہمایق رات بہت تائیخ سمجھتے، اور آدمی مات بہت کی تائیخ سراح یعنی جب کہ آدمی رات ہونے سے پہلے فرض پڑھ پکھ لے تو اتنی تائیخ کر دات دھل گئی مکروہ ہے کہ باعث تقلیل جا ہوتے ہے۔ (بکر و عثمان) انجام عشاء سے پہلے سونا اور بعد نماز عشاء دنیا کی باتیں کرنا سُنّت کروہ ہے پس پسروی ہمیں اول تلاوت قرآن میدار و ذکر اور بینی مسائل اور صائمین کے قصے اور ہجات ہاتھیت کرنے میں حرج نہیں یعنی طلوع فجر سے طلوع آخرات تک فرمائی کے سوا ہر رات بکروہ ہے تو دو متعارز الدخان رہا اب بخش چائے پر اعتماد کرتا ہو ماس کو آخرات میں وتر پڑھنا سمجھتے۔ اور اور باقی نمازوں میں تائیخ رکملنے ایضًا سفر وغیرہ کی خدکی وجہ سے دو نمازوں کا ایک وقت میں جمع کرنا حرام ہے۔ خواہ یوں ہو کر دوسرا کی پہلی اسی وقت میں پڑھنے یا یوں کہ پہلی کو اس قدر موڑ کر کے کہ اس کا وقت جاتا رہے۔ اور دوسرا کے وقت میں پڑھے مگر اس دوسرا صورت میں پہلی نماز ذمہ ہے۔ ساقط ہو گئی کہ بصورت قضاۃ رحلی۔ الگچہ نماز کے تضاد کرنے کا لگانہ کبیر سر پہوا اور پہلی صورت میں تو دوسرا نماز ہو گئی ہی نہیں اور فرض ذمہ پر باقی ہے۔ ہاں اگر فدر سفر وغیرہ سے مٹوتا جمع کرے کہ پہلی کو اس کے آخر وقت میں اور دوسرا کو اس کے اول وقت میں پڑھ کر تحقیق دوں تو اپنے اپنے وقت میں افع میں نکوئی حرج نہیں (علیگیری مدنیادۃ التفصیل) ۴۰۔ عرف و مزدلفہ مسح حکم سے مستثنی ہیں کہ عزم میں ظہر و عصر طفیل میں پڑھی جائیں اور مزادلفہ میں مغرب و عشاء وقت عشاء میں (علیگیری)

اوقدات مکروہ ہے: طلوع و غروب و نصف الہماران تیزیں وقتیں میں کوئی نماز جائز نہیں۔ ز فرض نہ واجب نہ ادا، نہ قضاۃ یعنی بحدۃ تلاوت و سحدۃ ہموجی ناجائز ہے۔ البته اس روز اگر صدر کی نماز نہیں پڑھی تو اگرچہ آفتاب دوستا ہو پڑھ لے۔ مگر اتنی تائیخ کرنا حرام ہے۔ حدیث میں اس کو مُتفق کی نماز فرمایا طلوع سے مراد آفتاب کا کنارہ ظاہر ہونے سے اس وقت تک ہے، کہ اس زنگاہ خبر ہونے لگکے جس کی مقدار کنارہ پکنے تک میں منت ہے، اور اس وقت سے کہ آفتاب پنکاہ ہبھٹے لگکے۔ دو بنی نک بڑو بستے وقت بھی میں منت ہے۔ نصف الہمار سے مراد نصف الہمار شرعی سے نصف الہمار تھی یعنی آفتاب دھلکنے تک ہے جس کو مٹوہہ کبڑی کہتے ہیں یعنی طلوع فجر سے غروب آفتاب تک آج جو وقت ہے اس کے براید و حکمے کریں۔ پہلے حصہ کے ختم پر ابتداء نصف الہمار شرعی ہے۔ اور اس وقت سے آفتاب دھلنے تک وقت استوار و مانعت ہرگز نہیں (علیگیری فی الرشد رد المحتار فتاویٰ رضویہ ۲۱)۔ حرام اگر صبح کی نماز طلوع آفتاب کے وقت پڑھیں تو منع نہ کیا جاتے (در حق)

۲۲۔ جنائزہ اگر اوقات متنوع میں لایا گیا تو اُسی وقت پڑھیں کوئی کراہت نہیں۔ کلامت اس صورت میں ہے کہ پیشتر سے تیار موجود ہے اور تاخیر کی کرو قوت کراہت آگیا (ملکیری) ۲۳۔ ان اوقات میں آئیت بحمد پڑھی تو بہتر ہے کہ بحمد میں تاخیر کرے یہاں تک کرو قوت کراہت جاتا رہے۔ اور اگر قوت مکروہ ہی ہیں کریا تو بھی جائز ہے۔ اور اگر قوت غیر مکروہ میں پڑھی تو قوت مکروہ میں بحده کرنا مکروہ تحریمی (ملکیری) ۲۴۔ ان اوقات میں قضا شروع کروی تو اُجھے ہے کہ توڑے اور وقت غیر مکروہ میں پڑھے۔ اور اگر توڑی نہیں اور پڑھی تو فرض ساقط ہو جائے گا اور گنہ گار ہو گلگیری دہننا، کسی نے خاص ان اوقات میں نماز پڑھنے کی نذر مانی یا مطلقاً نماز پڑھنے کی ملت مانی۔ دونوں صورتوں میں ان اوقات میں اس نذر کا پورا کرنا جائز نہیں بلکہ وقت کامل میں اپنی ملت پوری کرے (دُرِّ مختار، ملکیری) ۲۵۔ ان وقوف میں نفل نماز شروع کی تو وہ نماز واجب ہو گئی۔ مگر اس وقت پڑھا جائے نہیں۔ لہذا واجب ہے کہ توڑے۔ اور وقت کامل میں قضا کرے۔ اور اگر پوری کری تو لہنگا ہو۔ اور اب قضا واجب نہیں۔ (غینہ۔ دُرِّ مختار) ۲۶۔ جو نماز و وقت مباح یا مکروہ میں شروع کر کے فاسد کردی تھی اُس کو بھی ان اوقات میں پڑھنا جائز ہے۔ (دُرِّ مختار) ۲۷۔ ان اوقات میں تلاوت قرآن مجید پڑھنے ہے تھے کہ ذکر درود شرافی میں مشغول رہے اور مختار رہے۔ ۲۸۔ بارہ و قتوں میں نافل پڑھنا منع ہے اور ان کے بعض یعنی ۱۲، ۶ میں فرائض واجبات و نماز جنائزہ و بحده تلاوت کی بھی ممانعت ہے بلوع فخر سے طلوع آنکہ تک کہ اس دریان میں سواد و رکعت سنت فخر کے کوئی نفل نماز جائز نہیں۔ ۲۹۔ اگر کوئی شخص طلوع فخر سے پیشتر نماز نفل پڑھ رہا تھا۔ ایک رکعت پڑھ کچا تھا۔ کہ فرط طلوع کرائی تو درود سری بھی پڑھ کر پوری کرے۔ اور یہ دونوں رکعیں سنت فخر کے قائم مقام نہیں ہو سکتیں۔ اور اگر چار رکعت کی نیت کی تھی اور ایک رکعت کے بعد طلوع فخر ہوا اور چاروں رکعیں پوری کریں تو تھیں درود کی سنت فخر کے قائم مقام ہو جائیں گی۔ (ملکیری) ۳۰۔ نماز فخر کے بعد سے طلوع آزاد اُتاب ہے اگر پڑھ وقت یوں باقی ہوا اور سنت فخر فرض سے پہنچنے پڑھیں اور اب پڑھنا چاہئے تو جائز نہیں (ملکیری۔ دُرِّ مختار) ۳۱۔ فرض سے پیشتر سنت فخر شروع کر کے فاسد کردی تھی۔ اور اب فرض کے بعد اُس کی تضاد پڑھنا چاہتا ہے یہ بھی جائز نہیں۔ (ملکیری) اپنے مذہب کی جماعت کے آفامت ہوئی تو افامت سے ختم جماعت تک نفل و سنت پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ البتہ اگر جماعت فخر قائم ہو گئی اور بھاتا ہے کہ سنت پڑھ گا جب بھی جماعت مل جائے گی۔ اگرچہ قدوہ میں شرکت ہو گئی تو حکم ہے کہ جماعت الگ اور دوسری سنت فخر پڑھ کر شرکیں ہو۔ اور اگر جانتا ہے کہ سنت میں مشغول ہو گا تو جماعت جاتی رہے گی اور مفت کے خیال سے

جماعتِ ترک کی بیانجاائز و گناہ ہے اور باتی نمازوں میں اگرچہ جماعت مذکور معلوم ہو سنت پڑھنا جائز نہیں (علیگیری دُرخوار) نمازِ عصر سے آقابِ زرد ہونے تک نفل منع ہے بغل نماز شروع کر کے توڑوی تھی لیکن کی خصا بھی اس وقت میں نفع ہے اور پڑھی تھی تو کافی ہے قضاۓ اس کے قدر سے ساقطہ جوئی (علیگیری دُرخوار) ۳۰ غدوپ آفتاب سے فرضِ مغرب تک (علیگیری دُرخوار) مکارام ابن الہام نے درکت خفیف کا استثناء فرمایا۔ شہ جس وقت امام اپنی جگہ سے خلطة جمع کے لئے کھڑا ہوا مسجد سے فرضِ جمعرت ہونے تک نمازِ نفل مکروہ ہے یہاں تک کہ جبکہ نیتیں بھی (دُرخوار) عین خلطة کے وقت اکپر پہلا ہو یا دوسرا درجہ کا ہو یا عیدین یا کسوف استرقاویح و نکاح کا ہو ہر نمازِ حنفی کو ضایا بھی ناجائز ہے بگر صاحبِ ترتیبکے لئے خلطة جمع کے وقت قضاۓ کی اجازت ہے (دُرخوار) ۳۳ جبکہ نیتیں شریعت کی تھیں کہ امام خطبکے لئے اپنی جگہ سے اٹھا پا جائیں رکعتیں پوری کر لے (علیگیری) اسے نمازِ عیدین کے بعد نفل مکروہ ہیں جب کہ عیسیٰ کا ہا یا مسجد میں پڑھے۔ گھر میں پڑھنا مکروہ نہیں (علیگیری دُرخوار) ۳۴ نمازِ عیدین سے پہلے نفل مکروہ ہیں خواہ عیسیٰ کا ہا یا مسجد یا صحن میں پڑھے (علیگیری دُرخوار) ۳۵ عرفت میں جو ظہر و عصر لا کر پڑھتے ہیں ان کے درمیان میں اور بعد میں بھی نفل و سنت مکروہ ہے ۳۶ مزاد فہریں جو مغرب و عشاءِ جمع کے جلتے ہیں فقط ان کے درمیان میں نفل و سنت پڑھنا مکروہ ہے بعد میں مکروہ نہیں (علیگیری دُرخوار) ۳۷ فرض کی وقت تنگ ہو تو ہر نماز یہاں تک کہ سنت فجر و ظہر مکروہ ہے۔ ۳۸ جس بات سے دل ہے اور دفعہ کر سکتا ہو اسے بے دفعہ کئے ہر نماز مکروہ ہے مثلاً پاخانے یا پیشتاب یا دریا ج کاغذہ پر مگر جب وقت جاتا ہو تو پڑھ لے پھر پھیرے (علیگیری غیر) ۳۹ یعنی کھانا سامنے آگیا اور اس کی خواہش ہو غرض کوئی امر درمیان ہو جس سے دل بیٹھنے خشوع میں فرق آتے۔ ان وقوتوں میں بھی نماز مکروہ (دُرخوار) ۴۰ فجر و ظہر کے پورے وقت اول سے آخر تنک بلا کلام ہوتی ہیں (مجرا الرائق) ۴۱ یعنی یہ نمازیں اپنے وقت کے جس حصے میں پڑھی جائیں اصلًا مکروہ نہیں۔

سمت قبل

سمت قبل کا جاننا مسلمانوں کے لئے جس قدر ضروری ہے۔ افسوس ہے کہ مسلمان، اس سے کہیں بیادہ غافل ہیں۔ عوام یا معمولی لوگوں کا کوئی نہیں جو لوگ مشاہیر سے گئے جاتے ہیں ان کے چھپے ہوتے فتاوے مکتبیں شائع ہیں۔ سمت قبل کے متعلق بعض کوچھ ریزی کی ہے۔ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے اور آپنے ملین الہی واقعہ ہست یا خواب؟

کون مسلمان نہیں جانتا کہ خانہ بعدہ پسندیدہ قبل ہے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی لی تناول خواہش قلبی کے مطابق اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمایا شیدائی عنی کیلئے حضور کی پسندیدہ شے سے بخبری کیا جائے اللہ تعالیٰ نے اس کو نفسِ شان سے اس آئیہ کریمہ میں ذکر فرمایا ہے۔ قدرتی تقلب و جدیک فی الشکار فلتوں ایک قبلہ تراپھا قفل و جدیک شطر المسجد الحرام و حیث ما کنتم فلوا وجہہ کمشطہ۔

ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف ہنر کا تو ضرور تم تمہیں پھیر دیں گے۔ اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے تو پھر دو اپنا مسئلہ مسجد الحرام کی طرف اور اسے مسلمانوں تم جہاں کہیں ہو اپنا مناسکی کی طرف کرو شہروں آبادیوں میں مساجد کی شناخت یہ کہ حد تک اس سے ستنی کرستی ہے گرچہ جہاں مسجد نہیں تو کیا کرے یا سجدہ بنائی ہے تو کس طرح بنائے جسرو صاحبک بغضِ مجہیں بھی غلطِ سمت کو شی ہوئی دیکھی گئی ہیں تو یہ وقت اور کجی نریا وہ ہو جاتی ہے اسی ضرورت کو جو سوں کر کے پاکستان کے چند مشہور شہروں کا سمت قبلہ یعنی تدارک اخراج بقید و رحیم و قیقه معہبہت اخراج لکھ دیا ہے اس کے بعد اترہ ہندیہ یا طلب نما سے سمت قبلہ نکال لینا ہبہت آسان ہے جس شہر میں نقطہ مغرب ہے جس قدر جنوب کو اخراج لکھا ہے اسی قدر جنوب کو دیتے ہوئے نمازیں کھڑا ہوں چاہتے۔ وَاللَّهُ أَمَّا وَاقِعَةُ

محمد ظفر الدین قادری رضوی غفرلہ

جمنشی پشاور		صلع		قدرا الخراف		جہ		قدرا الخراف		صلع	
		قدرا الخراف	جہ	قدرا الخراف	جہ	قدرا الخراف	جہ	قدرا الخراف	جہ	قدرا الخراف	جہ
جنوبی		چھڑاں	چھوپنی			ہزارہ		جنوبی	۱۶	۱۶	پشاور
"		مالاکنڈ	"			مزوان					سیمسل پور
"		مہمند	"			سوات					
"		شہر الجنسی	"			دیر					

کمشتری طبر اسحاقیل خان

کمشتری ملتان

کمشتری جید آباد		کمشتری جید آباد		کمشتری جید آباد		کمشتری جید آباد		کمشتری جید آباد	
جهت	قدراخraf	جهت	قدراخraf	جهت	قدراخraf	جهت	قدراخraf	جهت	قدراخraf
ق	ج	ق	ج	ق	ج	ق	ج	ق	ج
جنوبی	مُعْصَم	جنوبی	مُلتان	جنوبی	مُولَّا	جنوبی	دیر عاصیل خان	جنوبی	دیر عاصیل خان
"	دادو	"	پور	"	پور	"	بنوں	"	بنوں
"	تھر پارکر	"	منگمری	"	منگمری	"	کوهات	"	کوهات
		"	جہنگ	"	جہنگ	"	سیانوالی	"	سیانوالی

کمشتری کوئٹہ

کمشتری بہاولپور		کمشتری بہاولپور		کمشتری بہاولپور		کمشتری بہاولپور		کمشتری بہاولپور	
جهت	قدراخraf	جهت	قدراخraf	جهت	قدراخraf	جهت	قدراخraf	جهت	قدراخraf
ق	ج	ق	ج	ق	ج	ق	ج	ق	ج
جنوبی	کوتستان	جنوبی	بہاولپور	جنوبی	بہاولپور	جنوبی	راولپنڈی	جنوبی	راولپنڈی
"	ژوب	"	ریشمیارخان	"	ریشمیارخان	"	چہلم	"	چہلم
"	ورالائی	"	بہاولنگر	"	بہاولنگر	"	بجرات	"	بجرات
"	بیبی	"	منظفرگڑھ	"	منظفرگڑھ	"	شاہپور	"	شاہپور
"	نوشکری	"	ڈیر غازیخان	"	ڈیر غازیخان	"	(اسکو وہا)	"	(اسکو وہا)
"	مری بھٹی	"	اے	"	اے	"		"	

کمشتری خیبر پور

کمشتری خیبر پور		کمشتری خیبر پور		کمشتری خیبر پور		کمشتری خیبر پور		کمشتری خیبر پور	
جهت	قدراخraf	جهت	قدراخraf	جهت	قدراخraf	جهت	قدراخraf	جهت	قدراخraf
ق	ج	ق	ج	ق	ج	ق	ج	ق	ج
جنوبی	قلات	جنوبی	خیبر پور	جنوبی	خیبر پور	جنوبی	لاہور	جنوبی	لاہور
"	خاران	"	بیکب آباد	"	بیکب آباد	"	گوجرانوالہ	"	گوجرانوالہ
"	مکران	"	سکھر	"	سکھر	"	پیالکوٹ	"	پیالکوٹ
"	س بیلا	"	لاڑکانہ	"	لاڑکانہ	"	شیخوپورہ	"	شیخوپورہ



کمشتری جید آباد

کمشتری جید آباد							
جهت	قدراخraf	جهت	قدراخraf	جهت	قدراخraf	جهت	قدراخraf
ق	ج	ق	ج	ق	ج	ق	ج
جنوبی	جید آباد						

ضروری یا و داشت

کمشن پرستو زلاہور فون نمبر ۰۵۲-۳۰۵۲۰۰۰۱۱۱